السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہر زندہ انسان پر نماز فرض ہے ؟اگر فرض ہے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی تو زندہ آسمانوں پر اٹھائے گئے ہیں وہاں وہ کھاتے پیتے اور زندہ ہیں کیا وہ وہاں نماز پڑھتے ہیں تو کونسی ؟ محمدی یا اپنی نبوت والی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں سورۃ آل عمران میں ہے :

وَإِذ أَخَذَ اللَّهُ ميثـٰقَ النَّبِيّـۧنَ لَما ءاتَيتُكُم مِن كِتـٰبٍ وَحِكمَةٍ ثُمَّ جاءَكُم رَسولٌ مُصَدِّقٌ لِما مَعَكُم لَتُؤمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قالَ ءَأَقرَرتُم وَأَخَذتُم عَلىٰ ذٰلِكُم إِصرى ۖ قالوا أَقرَرنا ۚ قالَ فَاشهَدوا وَأَنا۠ مَعَكُم مِنَ الشّـٰهِدينَ ٨١ ... سورة آل عمران

''اورجب اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہ السلام سے وعدہ لیا کہ جو کچھ میں تم کو کتاب و حکمت سے عطا کروں پھر تمہارے پاس رسول آجائے جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ رسول اس کی تصدیق کرے البتہ تم ضرور اس کے ساتھ ایمان لاؤ گے اور البتہ ضرور اس کی مدد کرو گے فرمایا : کیا تم نے قرار کیا اور کیا تم نے اس شرط پر میرے عہد کا بوجھ اٹھایا ؟ انہوں نے کہا : ہم نے اقرار کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا : اب تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں سے ہوں۔''

یہ وعدہ گزشتہ انبیاء علیہ السلام سے لیا گیا جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی شامل تھے جیسے دیگر انبیاء علیہ السلام پر اس عہد کی پیروی ضروری تھی اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بھی اس عہد کی پابندی ضروری ہے اس سے معلوم ہوا کہ شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے نفاذ کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جملہ امور اسی شرح کے تابع ہیں چاہے وہ زمین پر ہوں یا آسمان پر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیوں کہ شریعت محمدی کا نفاذ ہر جگہ ہے ۔ ایک روایت میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے توان کو میری اتباع کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا ۔ المشکواۃ الاعتصام بالکتاب والسنة الفصیل الثانی للبانی رحمہ اللہ وقال : وراہ الدارمی ایضا باتم منہ سیاتی وفیہ مجالد بن سعید وفیہ ضعف ولکن الحدیث حسن عندی لانہ لہ طرقا کثیرۃ عند الالکائی والھروی وغیر ھما ۔

جب حضرت موسی علیہ السلام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ضروری ہے تو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام پر بطریق اولیٰ ضروری ہوگی ۔ بلاشک حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی امت کےلیے رسول برحق تھے لیکن ان نصوص کی بناء پروہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی بھی ہیں لہذا ان کی نماز کا طریقہ ہم جیسا ہے بعض متعصب مقلدین حنفیہ نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ جب وہ نازل ہوں گے تو حنفی فقہ کے پیروکار ہوں گے نہیں میرے بھائی ان مسلک تو خالصتا کتاب وسنت پر مبنی ہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص430

محدث فتویٰ